سوال

(883) گرتے بالوں اور پاؤں کی ٹیڑھی ہڈی کا علاج

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(۱) سر کے بال گرنے کا علاج حضور اکرم ﷺ نے کیا بتایا؟

(۲) دائیں پاؤں کی ہڈی کو سیدھا کرنے کے لیے حضور ﷺ نے کیا فرمایا؟ تاریخ پیدائش ۱۹۷۸۔ ۱۲۔ ۱۵ عمر تقریباً ۱۸ سال کے قریب ہے۔ پاوں کا اپریشن تقریباً ایک سال کی عمر میں کروایا تھا۔ لیکن تھوڑی ہڈی ٹیڑھی رہ گئی اور بال تقریباً ۳۰۔ ۲۵ روزانہ گرجاتے ہیں۔ (محمد زاہد۔ سول لائن۔ خانیوال ۲۱ مارچ ۱۹۹۷ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اپنے دونوں سوالوں کا مشترکہ جواب ملاحظہ فرمائیں۔

موطا امام مالک رحمہ اللہ میں زید بن اسلم کی روایت منقول ہے۔ نبی اکرم ﷺ کے مبارک دور میں ایک شخص کو زخم آگیا اور اس زخم سے خون بہنے لگا۔ اس نے بنی انمار کے دو آدمیوں کو بلوایا۔ انھوں نے مریض کو دیکھا تو انھوں نے سمجھا کہ رسول ا ﷺ نے ان سے دریافت کیا ہے کہ ان میں فنِ طب میں کون زیادہ ماہر ہے۔ اس نے دریافت کیا: یارسول ا ﷺ کیا طب میں خیر ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ جس ا نے بیماری نازل کی ہے اس نے اس کی دوا بھی نازل کی ہے۔ لیکن سند کے اعتبار سے مرسل ہے۔

دوسری روایت میں ہے۔ نبی ﷺ ایک مریض کی عیادت کے لیے تشریف لےگئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ طبیب کو بلاکر اسے دکھاو۔ ایک شخص نے عرض کیا یارسول ا ﷺ آپ یہ فرماتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔ ا نے کوئی بیماری نہیں پیدا کی مگر اس کی دوا بھی ساتھ ہی نازل فرمائی۔ (زادالمعاد)

بخاری اور مسلم میں مرفوعاً روایت ہے۔ ''ا نے کوئی ایسی بیماری پیدا نہیں کی جس کی شفاء نہ پیدا کی ہو۔'' (صحیح البخاری، بابُ مَا أَنزَلَ اللّٰہُ دَاءً إِلاَّ أَنزَلَ لَہٗ شِفَاءً، رقم: ۵۶۷۸)

اور ایک روایت میں الفاظ یوں ہیں ''ا نے کوئی بیماری پیدا نہیں کی مگر اس کی دوا بھی وہیں رکھ دی۔'' (زادالمعاد)

ان احادیث سے معلوم ہوا کہ ہر علم وصنعت میں اس کے سب سے زیادہ ماہر سے رجوع کرنا چاہیے۔ لہٰذا میرا مشورہ ہے سر کے بالوں کے سلسلہ میں ماہر جلد کی طرف رجوع کریں اور پاؤں کی ہڈی طبیب حاذق سے مشورہ کریں۔ اس کے ساتھ روحانی علاج بھی جاری رہنا چاہیے۔

چنانچہ ''صحیح مسلم ''میں حدیث ہے۔ حضرت جبریل علیہ السلام ، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کیا آپ کو کوئی تکلیف ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : ہاں۔ تو جبریل علیہ السلام نے کہا میں ا لے نام سے تجھ پر دم کرتا ہوں ہر تکلیف دہ چیز اور ہر نفس و ہر نگاہِ بد سے اور حاسد کی بری نظر سے ا تجھے شفاء کلی عطا فرمائے۔ میں ا کے نام سے تجھ پر دم کرتا ہوں اور ''سورۃ فاتحہ '' پڑھ کر بھی دم کیا کریں۔ وغیرہ وغیرہ۔ (صحیح مسلم ،بَابُ الطِّبِّ وَالْمَرَضِ ،رقم :۲۱۸۶)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، متفرقات : صفحہ:600

محدث فتویٰ